



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا سجدہ تلاوت کرنے کے لیے با وضو اور قبلہ رخ ہونا ضروری ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

! الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

سجدہ تلاوت کے لیے با وضو اور قبلہ رخ ہونا ضروری نہیں۔ با وضو اور قبلہ رخ ہونا نماز کی شرائط میں سے ہے۔ امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

(سجدہ تلاوت چونکہ نماز نہیں ہے، لہذا اس کے لیے نماز کی شرائط مقرر نہیں کی جائیں گی بلکہ یہ وضو کے بغیر بھی جائز ہے۔ (مجموع فتاویٰ 165/23)

امام شوکانی رحمہ اللہ نے نیل الاوطار (340/2) میں اسی کو ترجیح دی ہے۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ التیمم کی تلاوت کے وقت سجدہ کیا تو مسلمانوں، مشرکوں اور جن وانس سب نے آپ کے ساتھ سجدہ کیا۔ (بخاری، سجدہ القرآن، سجدہ المسلمین مع (المشرکین والمشرک نجس لیس لہ وضوء، ج: 1071)

اظہار ہے کہ اس وقت سب مسلمان با وضو نہ ہوں گے اور مشرکوں کے وضو کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، کیونکہ مشرک تو ناپاک ہیں، ان کا وضو کیونکر ہو سکتا ہے

(نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی موجودگی میں سجدہ والی آیت پڑھتے اور سجدہ کرتے تو ہم بھی آپ کے ساتھ اس طرح سجدہ کرتے کہ پیشانی رکھنے کی جگہ بھی نہ ملتی جس پر سجدہ کرتے۔ (ایضاً: 1075)

اس قدر ہجوم میں کٹھے سجدہ کرتے وقت نہ تو ہر شخص با وضو ہوتا ہے اور نہ قبلہ رخ۔

(عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سجدہ تلاوت بغیر وضو کے ہی کر لیتے تھے۔ (بخاری، سجدہ القرآن، سجدہ المسلمین)

(امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ کا موقف ہے کہ جو بے وضو شخص آیت سجدہ پڑھنے وہ سجدہ کرے، خواہ جس سمت بھی اس کا چہرہ ہو۔ (المعنی 175/2)

حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

(جب وضو کرنا مشکل ہو تو اس روایت سے بغیر وضو کے سجدہ تلاوت کرنے کے جواز پر استدلال کیا گیا ہے۔ (فتح الباری

: اس سے معلوم ہوتا ہے اگر وضو کرنے میں مشقت نہ ہو تو سجدہ تلاوت کے لیے وضو کرنا افضل ہے۔ بلکہ ابن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں

سجدہ تلاوت کے لیے وہی شرط عائد کی جائے جو نفل نماز کے لیے لگائی جاتی ہے۔ یعنی حدیث اور نجاست سے طہارت، ستر ڈھانپنا، قبلہ رخ ہونا اور نیت کرنا۔ اس میں ہمیں کسی اختلاف کا علم نہیں سوائے اس روایت کے جو

(عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حائضہ اگر آیت سجدہ پڑھے تو (صرف) لپٹنے سے اشارہ کر دے۔ (المعنی 175/2)

(مولانا عبدالرحمن مبارکپوری رحمۃ اللہ علیہ بھی سجدہ تلاوت کے لیے انہی شرائط کے قائل ہیں۔ (تحفۃ الاحوذی 219/2)

امام زہری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

سجدہ تلاوت کے لیے طہارت ضروری ہے۔ اگر کوئی سفر کی حالت میں نہ ہو بلکہ گھر پر ہو تو سجدہ قبلہ رہو کر کیا جائے اور سواری پر قبلہ رخ ہونا ضروری نہیں۔ جدھر بھی رخ ہو سجدہ کر لینا چاہیے۔

خلاصہ یہ ہے کہ اگرچہ سجدہ تلاوت کے لیے با وضو اور قبلہ رخ ہونا ضروری نہیں تاہم با وضو اور قبلہ رخ ہو کر سجدہ تلاوت کرنا افضل ہے۔ امام مسجد نبوی ابو بکر جابر جزائری لکھتے ہیں

(اس میں زیادہ ثواب ہے کہ سجدہ کرنے والا با وضو اور قبلہ رخ ہو کر سجدہ کرے۔ (منہاج المسلم، ص: 385)

هذا ما عني والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ افکار اسلامی

قرآن اور تفسیر القرآن، صفحہ: 210

محدث فتویٰ

